نوحہ شہادت بی بی سیدہ زہراؑ

اے شاہِ انبیاءؐ یہ مسلماں نے کیا کِیا
منبر پہ فاطمہؑ کا مجرم بٹھا دیا

جس دَر پہ آپؐ رکتے تھے لینے اجازتیں
آتے فرشتے عرش سے کرنے زیارتیں
اِک بے حیا نے آگ سے وہ دَر جلا دیا

ہنسنے لگا لعین جو رونے لگیں بتولؑ
غاصب نے سیدہؑ کی گواہی نہ کی قبول
خود سچا بن کے بی بیؑ کو جھوٹا بنا دیا

اُتری ہیں جن کی شان میں آیات بار بار
جن کی رضا کو رَد نہ کرے ربِ کردگار
حق مانگنے گئی وہ تو خالی لوٹا دیا

جس شخص نے دی آپ کو ہزیان کی سوغات
جس سے ملا نہ آپ کو کاغذ قلم دوات
دربار میں بتولؑ کو اُس نے رلا دیا

شاعرِ اہلِ بیتؑ توقیر کمالوی